بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Federal Shariat Court

Islamabad ۱۹/فروری ۲۰۱۹ء

پریس ریلیز

اسلام آباد (   ) وفاقی شرعی عدالت کے لارجر بنچ نے عزت مآب جناب جسٹس شیخ نجم الحسن صاحب چیف جسٹس کی سربراہی میں ربا سے متعلق شریعت درخواستوں کی سماعت کی۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے وکیل سلمان اکرم راجہ، سینئر ایڈووکیٹ سپریم کورٹ آف پاکستان نے عدالت کے دائرۂ اختیارِ سماعت پر اپنے دلائل کا آغاز کیا اور تفصیلاً اپنے دلائل جاری رکھے۔ انہوں نے آئین کے آرٹیکل 38 (ایف) کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ سود کا خاتمہ حکمت عملی کے اصول کے ضمن میں آتا ہے۔ انہوں نے آرٹیکل C-121، 161 اور 260 کا حوالہ دیتے ہوئے قرار دیا کہ سود کا خاتمہ حکومت کی ذمہ داری بنتی ہے اس کے لئے شریعت درخواستوں کی ضرورت نہیں ہوتی۔ انہوں نے مزید کہا کہ آئین کے آرٹیکل 7 کے تحت عدلیہ ریاست میں داخل نہیں ہے، اس لئے وہ سود کے خاتمہ کیلئے وقت مقرر نہیں کر سکتی۔ انہوں نے عدالتی سماعتِ اختیار کے حوالے سے اعلیٰ عدلیہ کے فیصلوں کا حوالہ بھی دیا۔ عدالت نے اٹارنی جنرل آف پاکستان کو بھی مقدمہ ہذا میں طلب فرمایا تھا۔ عدالت نے حکم جاری کیا کہ آئندہ تاریخ پیشی پر لاء آفیسرز اپنی اپنی حکومتوں کے نقطۂ نظر کو پیش کریں۔ سماعت غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کر دی گئی۔

عرفان احمد سعید

رجسٹرار